سوال

(220) نفاس کے دن مقرر نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا شوہر کے لیے جائز ہے کہ بیوی کے مرحلہ ولادت کے بعد چالیس دن پورے ہونے سے پہلے ہی اس سے ملاپ کر لے؟ اگر تیس پینتیس دنوں کے بعد جبکہ وہ پاک ہو چکی ہو یہ کام کر لے تو کیا اس پر کچھ لازم آئے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نفاس والی عورت کے کئی احوال ہیں :

ہاں، جائز ہے۔ تاہم علماء کہتے ہیں کہ چالیس دن پورے ہونے سے پہلے قربت کرنا مکروہ تنزیہی ہے (یعنی پرہیز بہتر ہے) بہر حال اگر یہ عمل ہو جائے تو شرعا اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اور مکروہ تنزیہی میں وجہ یہ بتاتے ہیں کہ چونکہ وہ ابھی ابھی ولادت کے عمل سے گزری ہے اور اس کا جسم ابھی کامل طور پر اس قابل نہیں ہے حتیٰ کہ چالیس دن پورے ہو جائیں۔ تاہم اگر یہ عمل ہو جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہو گا بشرطیکہ وہ پاک ہو۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 218

محدث فتویٰ